## 30812 ـ مصنوعی ریشم کا حکم

**سوال**

مصنوعی ریشم سے بنا ہوا لباس زیب تن کرنے کا حکم کیا ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

احادیث میں مردوں کے لیے ریشم کی حرمت ثابت ہے جن میں ابو داود کی درج ذیل حدیث بھی شامل ہے:

علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ میں اور سونا اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑا اور فرمایا:

یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر ( 3535 ) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود حدیث نمبر ( 3422 ) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

مردوں کے لیے ریشم کی حرمت سے مراد یہ ہے کہ وہ ریشم دو اصلی اور طبعی ریشم ہو جو ریشم کے معروف کیڑے سے لی گئی ہو لیکن مصنوعی ریشم اس میں داخل نہیں ہوتی کیونکہ حرمت کو اللہ تعالی اور اس کے رسول کی طرف لوٹا جائیگا گا جسے وہ حرام قرار دینگے وہی حرام ہو گی، اور کتاب و سنت میں جو چیز حرام نہیں وہ مباح ہے، کیونکہ اشیاء میں اصل اباحت ہے.

یہ کچھ کپڑے مصنوعی ریشم سے بنائے جاتے ہیں تا کہ بہت زیادہ نرم ہوں جو عورتوں کے لباس سے مشابہ ہیں، اس لیے ان سے مردوں کو اجتناب کرنا ضروری ہے، کیونکہ مرد کے لیے سختی اور مردانگی مطلوب ہے، اور نرمی اور ملائم اشیاء مردوں کے شایان شان اور لائق نہیں.

دیکھیں: الشرح الممتع ( 2 / 207 ) اور توضیح الاحکام ( 2 / 447 ).

واللہ تعالی اعلم.

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .